مولانا محمد یونس گینتھاویؒ، مولانا عبدالخالق کورویؒ رحمہم اللہ کو التزاماً باندھتے دیکھا ہے۔ مولانا ثناء اللہ سالکؒ، مولانا محمد یونس محمد علیؒ، مولانا عباس حپلویؒ اور مولانا عبدالغفار شگریؒ جیسے درخشندہ تاروں کو جناح اور قراقلی ٹوپی پہنے دیکھا ہے۔

ازواج واولاد: آپ نے دو بیٹے چھوڑے۔ مولانا محمد یوسف اور محمد شریف۔ اول الذکر کی تاریخ پیدائش تقریباً ۱۹۳۱ء ہے۔ آپ نے بلتستان میں کچھ تعلیم حاصل کی پھر ندوۃ العلماء لکھنؤ جا کر پڑھنے لگے، مگر فراغت کا موقع نہ مل سکا، دو سال پڑھنے کے بعد قبل تقسیم ملک واپس آیا۔ اور آزاد پاک فوج میں بھرتی ہوا۔

آپ ۱۹۴۸ء میں دفاع وطن، ڈوگرہ سکھوں سے مسلمانوں کو آزاد کرنے اور مزید مسلم علاقوں کو آزاد کرا کے مسلم حکومت میں شامل کرنے والے مجاہدین میں شامل تھے۔ آپ اس موقع پر نائب صوبیدار حاجی محمد علی کواردو کے ساتھ زانسکر کے صدر مقام پدم پہنچنے والے مجاہدین میں شامل تھے۔ پدم کرگل سے ۲۴۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ وہاں پہنچے تو سردیوں کی آمد آمد تھی۔ زوجیلا، دراس، کرگل، لیہ اور نوبراہ میں مجاہدین کی پسپائی کے باوجود پدم پارٹی کے مجاہدین بے دریغ انڈین فوج سے لڑتے رہے۔ رابطہ منقطع رہنے کی وجہ سے پاکستانی فوج میں تو یہ بات تسلیم کی گئی کہ مٹھی بھر یہ مجاہدین، سکھوں اور انڈین فوج سے لڑتے لڑتے جام شہادت نوش کر گئے ہیں۔ پدم پارٹی زانسکر سے کرگل پہنچی، جہاں ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ یہ پارٹی کرگل سے چل کر یکم جولائی ۱۹۴۹ء کو براستہ کھرول بلتستان میں داخل ہوئی، تو قریہ قریہ ان کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ ۶ جولائی کو سکردو پہنچی، جہاں ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم نوابزادہ لیاقت علی خان نے پدم پارٹی کے بہادر جوانوں کو راولپنڈی بلالیا؛ مگر وزیر اعظم کی مصروفیتوں کی وجہ سے ملاقات نہ ہوئی۔ جی ایچ کیو میں ان کی شجاعت اور جوان مردی کو خوب داد دی گئی۔ ۱۹۴۹ء کے اواخر میں وزیر اعظم لیاقت علی خان نے گلگت میں پدم پارٹی سے ملاقات کی۔ اس وفد میں آغا ہادی، سکردو، روندو، کیریس، خپلو، طولتی، کھرمنگ کے راجگان موجود تھے۔ وزیر اعظم نے پدم پارٹی کے نوجوانوں کو نقد انعامات سے نوازا۔

پاک فوج میں آپ صوبیدار عبدالحمیدؒ ولد ماسٹر احمد علی خانؒ کے ساتھی تھے۔ پرعزم، ولولہ انگیز، بااثر اور متحمس واقع ہوئے تھے۔ صوبیدار کے رینک پر ریٹائرڈ ہوئے۔ آپ کا انتقال ۲۰۱۵ء میں ہوا۔ آپ کے بیٹے ماسٹر اقبال صاحب مجلس شوریٰ جمعیت اہلحدیث بلتستان میں پچھلے سالوں میں ممبر تھے۔ اس وقت ہائی سکول چھورکا میں محنتی ٹیچر ہیں۔ مولانا نورعین کا دوسرا بیٹا محمد شریف ہیں، جو اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے سے پنشن آئے۔ اس وقت کافی کمزور ہو چکے ہیں۔

عالمی خبریں

عبدالرحیم روزی

سعودی عرب میں القدس عرب سربراہ کانفرنس

سعودی عرب کے شہر ظہران میں 17 اپریل کو عرب سربراہ کانفرنس فرمان روائے سعودیہ شاہ سلمان کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں 14 عرب اسلامی ممالک کے سربراہ اور قائدین شریک ہوئے۔ جن میں مصر، عمان، سوڈان، فلسطین، صومالیہ، تیونس، یمن، عراق، لیبیا، امارات، الجزائر، لبنان، موریطانیہ، کویت اور بحرین شامل ہیں۔

شاہ سلمان نے صدارتی کلمات میں کہا: ''مسئلہ فلسطین ہمارا اولین مسئلہ ہے اور جب تک فلسطینی عوام کو ان کے جائز حقوق نہیں ملتے، یہ ہمارا اولین مسئلہ رہے گا۔ یہ القدس سربراہ کانفرنس ہے، اس میں ہم امریکی انتظامیہ کے فیصلے کو ایک بار پھر مسترد اور اس کی مذمت کرتے ہیں اور عالمی برادری کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے امریکی فیصلے کو مسترد کیا۔ مشرقی القدس فلسطین کا اٹوٹ حصہ ہے۔'' اس موقع پر آپ نے القدس کے اسلامی اوقاف پروگرام کے لیے ۱۵۰ ملین ڈالر اور اقوام متحدہ کے زیر انتظام فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ۵۰ ملین ڈالر کے عطیے کا بھی اعلان کیا۔

۞ قندوز (افغانستان) کے ایک مدرسہ تحفیظ القرآن میں تقریب تکمیل حفظِ قرآن جاری تھی۔ معصوم طلباء کے سروں پر سفید پگڑیاں تھیں اور ہاتھوں میں سند تکمیل حفظ تھامے ہوئے تھے، کہ ان پر امریکی ڈرون طیارے نے حملہ کیا اور چند لمحوں میں چاند سا مکھڑا لیے ہوئے دو سو حفاظ قرآن کریم خونِ شہادت میں رنگین ہو کر شہداء میں شامل ہو گئے۔ زخمیوں کی تعداد ۴۰۰ سے زائد ہے۔ ان بچوں اور ان کی آمد کے منتظر والدین میں اب ہمیشہ کے لیے جدائی واقع ہوگئی۔ یہ ہے امریکہ کا مکروہ و بدنما چہرہ، جن سے کوئی بھی مسلمان ملک اور کسی بھی مسلمان شخص کی جان و مال محفوظ نہیں۔

ہم حفاظ کرام بچوں کی شہادت پر اس گھناؤنے اقدام اور کھلی جارحیت کی مذمت کرتے ہیں اور مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے دعا گو ہیں۔

۞ جمعیت اہلحدیث ہند کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالوہاب خلجی انتقال کر گئے۔ ﴿إنا لله وإنا إليه راجعون﴾ آپ باصلاحیت، مدبر قائد ہونے کے ساتھ کئی کتابوں کے مصنف بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دینی، دعوتی، انسانی اور رفاہی وفلاحی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔